وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

اسلام آباد میں اسٹریٹ چلڈرن کے بارے جامع رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی گئی

متعلقہ ادارے اسٹریٹ چلڈرن کے مسائل حل کریں، سفارشات پر عملدرآمد کی مکمل نگرانی ہوگی

بچے ہمارا مستقبل ہیں، ان کے بہتر مستقبل کے لئے کوشش کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ اعجاز احمد قریشی

وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کی اسلام آباد کے اسٹریٹ چلڈرن کے حوالے سے پریس کانفرنس

اسلام آباد (   ) اسلام آباد کے اسٹریٹ چلڈرن کے لئے قائم کردہ چلڈرن ٹاسک فورس نے اپنی تفصیلی رپورٹ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کو پیش کر دی ہے۔ وفاقی محتسب نے کہا ہے کہ رپورٹ میں کی گئی تمام سفارشات پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لئے تمام متعلقہ اداروں کو آن بورڈ لیں گے اور وہ خود اس عمل کی نگرانی کریں گے۔ اعجاز احمد قریشی نے ان خیالات کا اظہار وفاقی محتسب سیکرٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ چلڈرن ٹاسک فورس کی سربراہ سیدہ وقار النساء ہاشمی نے وفاقی محتسب کو اسٹریٹ چلڈرن کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور اس کے اہم نکات کے بارے میں شرکاء کو بریفنگ بھی دی۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ بچے ہمارا مستقبل ہیں۔ کل کو انہوں نے ہی ملک کی باگ ڈور کو سنبھالنی ہے۔ اسٹریٹ چلڈرن کے مسئلہ ہمارے معاشرے کا ناسور بنتا جارہا ہے۔ ان کے بہتر مستقبل کے لئے کوشش کرنا ہم سب کا فرض ہے۔ رپورٹ میں پولیس اور چلڈرن پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ (سی پی آئی) کے اہلکاروں کے لئے تربیت کی سفارش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں کوئی چلڈرن کورٹ نہیں جب کہ ایک ماڈل پولیس اسٹیشن میں بچوں کے لئے صرف ایک ڈیسک ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پولیس جن اسٹریٹ چلڈرن کو اٹھاتی ہے، انہیں ایدھی سنٹر اور سی پی آئی میں چھوڑ دیا جاتا ہے جب کہ وہاں بچوں کی رہائش کی سہولیات نہ ہونے کے باعث ان بچوں کو شام کو دوبارہ رہا کر دیا جاتا ہے اور وہ پھر اسٹریٹ چلڈرن کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ جب تک اسٹریٹ چلڈرن کی رجسٹریشن، مناسب رہائش، تعلیم اور صحت کی سہولیات کا مناسب انتظام نہیں کیا جاتا، اس مسئلے کا حل ہونا ممکن نہیں۔ واضح رہے کہ وفاقی محتسب نے اسلام آباد میں اسٹریٹ چلڈرن کی حالت زار اور ان کے مسائل کے حل کے لئے کچھ عرصہ قبل ایک ٹاسک فورس تشکیل دی تھی جس کی یہ ذمہ داری لگائی تھی کہ وہ اسٹریٹ چلڈرن کے مسائل کی نشاندہی کر کے ان کے حل کے لئے اپنی سفارشات پر مشتمل ایک تفصیلی رپورٹ پیش کرے۔ اسٹریٹ چلڈرن کے بارے میں یہ اپنی نوعیت کی پہلی رپورٹ ہے۔ وفاقی محتسب کی قائم کردہ چلڈرن ٹاسک فورس نے 443 اسٹریٹ چلڈرن، بچوں کے والدین سمیت 44 کمیونٹی ممبروں اور قانون نافذ کرنے والے و متعلقہ اداروں کے 19 ملازمین سمیت 506 افراد کے تفصیلی انٹرویو کرنے کے بعد ایک جامع رپورٹ وفاقی محتسب کو پیش کر دی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ اسٹریٹ چلڈرن کی حالت زار کا بڑا سبب غربت، رہائش کے فقدان کے باعث بچوں سے دستبرداری اور بعض پیشہ ور خاندانوں اور گروہوں کے لئے ایک منافع بخش کاروبار ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 83 فیصد بچے کم آمدنی کی وجہ سے، 9 فیصد والدین کی بیماری یا معذوری کے سبب جب کہ ایک فیصد والدین یا سرپرست کے منشیات کے عادی ہونے کے باعث بھیک مانگ رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق 38 فیصد بچے دن میں تین وقت، 36 فیصد دو بار اور 09 فیصد دن میں صرف ایک بار کھانا کھاتے ہیں جب کہ سترہ فیصد کو حالات کے مطابق کھانا میسر آتا ہے۔ 76 فیصد بچوں کو پینے کا پانی دستیاب ہے جب کہ ساٹھ فیصد کو میڈیکل کی سہولیات میسر نہیں۔ رپورٹ کے مطابق 52 فیصد بچوں کو زبانی، 38 فیصد کو جسمانی اور چار فیصد بچوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا، یہ تشدد 65 فیصد عام لوگوں کی طرف سے، چودہ فیصد مالکان کی طرف سے اور آٹھ فیصد سرپرستوں یا والدین کی جانب سے تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسٹریٹ چلڈرن کے ریسکیو یا پناہ کے لئے کوئی مناسب ادارہ نہیں، صرف شہر سے دور ہمک میں ایک چائلڈ پروٹیکشن انسٹی ٹیوٹ ہے اور وہاں بھی بچیوں کے لئے رہائش کی سہولت نہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ان بچوں کو لازمی تعلیم کی سہولت بھی میسر نہیں۔ والدین خود انہیں تعلیم دلانے سے گریز کرتے ہیں اور انہیں بھیک مانگنے یا مزدوری پر مجبور کرتے ہیں۔ رپورٹ میں بچوں کے مسائل کے حل، ان کی تعلیم، صحت اور انہیں ہر قسم کے تشدد سے محفوظ رکھنے کے لئے متعدد سفارشات بھی کی گئی ہیں۔